

مکتوب (۴۱)

ایک عامل کے نام

میں نے تمہیں اپنی امانت میں شریک کیا تھا، اور تمہیں اپنا بالکل مخصوص آدمی قرار دیا تھا، اور تم سے زیادہ ہمدردی، مددگاری اور امانت داری کے لحاظ سے میرے قوم قبیلہ میں میرے بھروسے کا کوئی آدمی نہ تھا، لیکن جب تم نے دیکھا کہ زمانہ تمہارے پچازاد بھائی کے خلاف حملہ آور ہے اور دشمن بھرا ہوا ہے، امانتیں الٹ رہی ہیں اور اُمت بے راہ اور منتشر و پراگندہ ہو چکی ہے تو تم نے بھی اپنے ابن عم سے رخ موڑ لیا، اور ساتھ چھوڑ دینے والوں کے ساتھ تم نے بھی ساتھ چھوڑ دیا، اور خیانت کرنے والوں میں داخل ہو کر تم بھی خانن ہو گئے۔ اس طرح تم نے اپنے پچازاد بھائی کے ساتھ ہمدردی ہی کا خیال کیا، نہ امانت داری کے فرض کا احساس کیا۔

گویا اپنے جہاد سے تمہارا مدعا خدا کی رضامندی نہ تھا، اور گویا تم اپنے پروردگار کی طرف سے کوئی روشن دلیل نہ رکھتے تھے، اور اس اُمت کے ساتھ اس کی دنیا بٹورنے کیلئے چال چل رہے تھے، اور اس کا مال چھین لینے کیلئے غفلت کا موقع تاک رہے تھے۔

چنانچہ جب اُمت کے مال میں بھرپور خیانت کرنے کا موقع تمہیں ملا تو جھٹ سے دھاوا بول دیا اور جلدی سے کود پڑے اور جتنا بن پڑا اس مال پر جو بیواؤں اور یتیموں کیلئے محفوظ رکھا گیا تھا، یوں جھپٹ پڑے جس طرح پھرتیلا بھیڑیا زخمی اور لاچار بکری کو اُچک لیتا ہے، اور تم نے بڑے خوش خوش اسے مجاز روانہ کر دیا، اور اسے لے جانے میں گناہ کا احساس تمہارے لئے سدراہ نہ ہوا۔ خدا تمہارے دشمنوں کا برا کرے! گویا یہ تمہارے مال باپ کا ترکہ تھا جسے لے کر تم نے

(۴۱) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ

أَمَّا بَعْدُ! فَإِنِّي كُنْتُ أَشْرُكَكَ فِي أَمَانَتِي، وَجَعَلْتُكَ شِعَارِي وَبَطَانَتِي، وَ لَمْ يَكُنْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِي أَوْثَقَ مِنْكَ فِي نَفْسِي، لِمُؤَاسَاتِي وَ مُوَارَافَتِي، وَ أَدَاءِ الْأَمَانَةِ إِلَيَّ، فَلَمَّا رَأَيْتَ الرَّمَانَ عَلَى ابْنِ عَمِّكَ قَدْ كَلَبَ، وَ الْعَدُوَّ قَدْ حَرَبَ، وَ أَمَانَةَ النَّاسِ قَدْ خَزَيْتَ، وَ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَدْ فَتَكَتَ وَ شَعَرْتَ، فَلَبِثْتَ لِابْنِ عَمِّكَ ظَهَرَ الْمَجَنِّ، فَفَارَقْتَهُ مَعَ الْمُفَارِقِينَ، وَ خَذَلْتَهُ مَعَ الْخَاذِلِينَ، وَ خُنْتَهُ مَعَ الْخَائِنِينَ، فَلَا ابْنَ عَمِّكَ أَسَيْتَ، وَلَا الْأَمَانَةَ أَدَيْتَ.

وَ كَانَتْ لَمْ تَكُنِ اللَّهُ تُرِيدُ بِجَهَادِكَ، وَ كَانَتْ لَمْ تَكُنْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ، وَ كَانَتْ إِتْمَا كُنْتَ تَكِيدُ هَذِهِ الْأُمَّةَ عَنْ دُنْيَاهُمْ، وَ تَنْوِي عَزَّتَهُمْ عَنْ فَيئِهِمْ.

فَلَمَّا أَمَكَّنَكَ الشَّدَّةُ فِي خِيَانَةِ الْأُمَّةِ، أَسْرَعْتَ الْكُرَّةَ، وَ عَاجَلْتَ الْوَثْبَةَ، وَ اخْتَطَفْتَ مَا قَدَّرْتَ عَلَيْهِ، مِنْ أَمْوَالِهِمْ الْمَصُونَةِ لِأَرْوَاحِهِمْ، وَ آيْتَامِهِمْ اخْتَطَفَ الدَّيْبُ الْأَزَلَّ، دَامِيَةَ الْبِعْزَى الْكَسِيرَةَ، فَحَمَلْتَهُ إِلَى الْحِجَازِ رَحِيبَ الصَّدْرِ بِحِمْلِهِ، غَيْرَ مُتَأَثِّمٍ مِّنْ أَخْذِهِ، كَانَتْ. لَا أَبَا لِعَبْرِكَ.

اپنے گھروالوں کی طرف روانہ کر دیا۔

اللہ اکبر! کیا تمہارا قیامت پر ایمان نہیں؟ کیا حساب کتاب کی چھان بین کا ذرا بھی ڈر نہیں؟۔

اے وہ شخص جسے ہم ہوشمندوں میں شمار کرتے تھے، کیونکر وہ کھانا اور پینا تمہیں خوشگوار معلوم ہوتا ہے جس کے متعلق جانتے ہو کہ حرام کھا رہے ہو اور حرام پی رہے ہو۔ تم ان یتیموں، مسکینوں، مومنوں اور مجاہدوں کے مال سے جسے اللہ نے ان کا حق قرار دیا تھا اور ان کے ذریعہ سے ان شہروں کی حفاظت کی تھی، کنیزیں خریدتے ہو اور عورتوں سے بیاہر چاتے ہو۔

اب اللہ سے ڈرو اور ان لوگوں کا مال انہیں واپس کرو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا اور پھر اللہ نے مجھے تم پر قابو دے دیا تو میں تمہارے بارے میں اللہ کے سامنے اپنے کوسر خر و کروں گا اور اپنی اس تلوار سے تمہیں ضرب لگاؤں گا، جس کا وار میں نے جس کسی پر بھی لگایا وہ سیدھا دوزخ میں گیا۔

خدا کی قسم! اگر حسن و حسین بھی وہ کرتے جو تم نے کیا ہے تو میں ان سے بھی کوئی رعایت نہ کرتا اور نہ وہ مجھ سے اپنی کوئی خواہش منوا سکتے، یہاں تک کہ میں ان سے حق کو پلٹا لیتا اور ان کے ظلم سے پیدا ہونے والے غلط نتائج کو مٹا دیتا۔

میں رب العالمین کی قسم کھاتا ہوں کہ میرے لئے یہ کوئی دل خوش کن بات نہ تھی کہ وہ مال جو تم نے ہتھیایا میرے لئے حلال ہوتا اور میں اسے بعد والوں کیلئے بطور ترکہ چھوڑ جاتا۔

ذرا سنبھلو اور سمجھو کہ تم عمر کی آخری حد تک پہنچ چکے ہو اور مٹی کے نیچے سوئے دیئے گئے ہو، اور تمہارے تمام اعمال تمہارے سامنے پیش

حَدَرْتَ إِلَىٰ أَهْلِكَ تَرَانًا مِّنْ أَبِيكَ وَأُمَّكَ .
فَسُبْحَانَ اللَّهِ! أَمَا تَأْتُونَ بِالْمَعَادِ، أَوْ مَا تَخَافُ نِقَاشَ الْحِسَابِ؟ .

أَيُّهَا الْمَعْدُودُ! كَانَ عِنْدَنَا مِنْ ذَوِي الْأَلْبَابِ كَيْفَ تُسْبِغُ شَرَابًا وَ طَعَامًا، وَ أَنْتَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَأْكُلُ حَرَامًا وَ تَشْرَبُ حَرَامًا، وَ تَتَّبَعُ الْإِمَاءَ وَ تَنْكُحُ النِّسَاءَ، مِنْ مَالِ الْيَتَامَىٰ وَ الْمَسَاكِينِ وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُجَاهِدِينَ، الَّذِينَ آفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ هَذِهِ الْأَمْوَالِ، وَ أَحْرَزَ بِهِمْ هَذِهِ الْبِلَادَ .

فَاتَّقِ اللَّهَ وَ أزدُدْ إِلَىٰ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ أَمْوَالَهُمْ، فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ أَمْكُنِي اللَّهُ مِنْكَ، لِأَعْذِرَنَّ إِلَى اللَّهِ فِيكَ، وَ لَا ضَرْبَ بَنَّاكَ بِسَيْفِي الَّذِي مَا ضَرَبْتُ بِهِ أَحَدًا إِلَّا دَخَلَ النَّارَ .

وَ اللَّهُ! لَوْ أَنَّ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ فَعَلَا مِثْلَ الَّذِي فَعَلْتَ، مَا كَانَتْ لَهُمَا عِنْدِي هَوَادَّةٌ، وَ لَا ظَفِرًا مِّنِّي بِإِرَادَةٍ، حَتَّىٰ أُخَذَ الْحَقُّ مِنْهُمَا، وَ أُزِيحَ الْبَاطِلَ مِنْ مَظْلَمَتَيْهِمَا .
وَ أَقْسِمُ بِاللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ! مَا يَسْرُنِي أَنْ مَا أَخَذْتُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ حَلَالًا لِي، أَتُرْكُهُ مِيرَاثًا لِمَنْ بَعْدِي .

فَصَاحَ رَوِيْدًا، فَكَانَكَ قَدْ بَلَغْتَ الْمَدَى، وَ دَفَنْتَ تَحْتَ الثَّرَى، وَ عَرِضْتَ عَلَيْكَ

ہیں، اس مقام پر کہ جہاں ظالم و احسرتا! کی صدا بلند کرتا ہوگا اور عمر کو برباد کرنے والے دنیا کی طرف پلٹنے کی آرزو کر رہے ہوں گے۔
”حالانکہ اب گریز کا کوئی موقع نہ ہوگا۔“

--☆☆--

مکتوب (۴۲)

حاکم بحرین عمران بن ابی سلمہ مخزومی کے نام

جب انہیں معزول کر کے نعمان ابن عجلان زرقی کو ان کی جگہ پر مقرر فرمایا:

میں نے نعمان ابن عجلان زرقی کو بحرین کی حکومت دی ہے اور تمہیں اس سے بے دخل کر دیا ہے۔ مگر یہ اس لئے نہیں کہ تمہیں نااہل سمجھا گیا ہو اور تم پر کوئی الزام عائد ہوتا ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم نے تو حکومت کو بڑے اچھے اسلوب سے چلایا اور امانت کو پورا پورا ادا کیا، لہذا تم میرے پاس چلے آؤ۔ تم سے کوئی بدگمانی ہے، نہ ملامت کی جاسکتی ہے اور نہ تمہیں خطا کا سمجھا جا رہا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ میں نے شام کے دستگاریوں کی طرف قدم بڑھانے کا ارادہ کیا ہے اور چاہا ہے کہ تم میرے ساتھ رہو۔ کیونکہ تم ان لوگوں میں سے ہو جن سے دشمن سے لڑنے اور دین کا ستون گاڑنے میں مدد لے سکتا ہوں۔ ان شاء اللہ۔

--☆☆--

مکتوب (۴۳)

مصقلہ ابن بیریہ شیبانی کے نام

جو آپ کی طرف سے اردشیر خرد کا حکم تھا:

مجھے تمہارے متعلق ایک ایسے امر کی خبر ملی ہے جو اگر تم نے کیا ہے تو اپنے خدا کو ناراض کیا اور اپنے امام کو بھی غضبناک کیا۔ وہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے اس مال غنیمت کو کہ جسے ان کے نیزوں (کی انیوں)

أَعْمَالِكِ بِالْمَحَلِّ الَّذِي يُنَادِي الظَّالِمِ فِيهِ
بِالْحُسْرَةِ، وَ يَتَمَنَّى الْمَضِيحُ الرَّجْعَةَ،
﴿وَلَاتِ حِينَ مَنَاصٍ﴾ ○

-----☆☆-----

(۴۲) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمُخَزُومِيِّ

وَ كَانَ عَامِلَهُ عَلَى الْبَحْرَيْنِ، فَعَزَلَهُ وَ اسْتَعْمَلَ النُّعْمَانَ بْنَ عَجْلَانَ الزُّرْقِيَّ مَكَانَهُ:

أَمَا بَعْدُ! فَإِنِّي قَدْ وَلَّيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ عَجْلَانَ الزُّرْقِيَّ عَلَى الْبَحْرَيْنِ، وَ نَزَعْتُ يَدَكَ بِلَا ذَمٍّ لَكَ وَ لَا تَثْرِيْبٍ عَلَيْكَ، فَكَقَدْ أَحْسَنْتَ الْوِلَايَةَ وَ أَدَيْتَ الْأَمَانَةَ، فَاقْبَلْ غَيْرَ ظَنِينٍ وَ لَا مَلُومٍ، وَ لَا مُتَّهَمٍ وَ لَا مَأْثُومٍ، فَكَقَدْ أَرَدْتُ السَّيْرَ إِلَى ظَلَمَةِ أَهْلِ الشَّامِ، وَ أَحْبَبْتُ أَنْ تَشْهَدَ مَعِيَ، فَإِنَّكَ مِمَّنْ اسْتَظْهَرُ بِهِ عَلَى جِهَادِ الْعُدُوِّ، وَ إِقَامَةِ عُمُودِ الدِّيْنِ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

-----☆☆-----

(۴۳) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى مَصْقَلَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّيْبَانِيِّ

وَ هُوَ عَامِلُهُ عَلَى أَرْدَشِيرِ خَرْدَةَ:

بَلَّغْنِي عَنْكَ أَمْرٍ إِنْ كُنْتَ فَعَلْتَهُ فَقَدْ اسْخَطْتَ إِلَهَكَ وَ اغْضَبْتَ إِمَامَكَ، إِنَّكَ تَقْسِمُ فِيءَ الْمُسْلِمِينَ الَّذِي حَازَتْهُ